الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 11جولائی،2017

الیکشن کمیشن آف پاکستان میں پلاننگ کمیٹی کا اجلاس۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان کی صدارت میں پلاننگ کمیٹی کا اجلاس آج الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ میں ہوا۔اجلاس میں چاروں صوبائی الیکشن کمشنر سمیت، ایڈیشنل سیکرٹری(ایڈمن/ الیکشن)اورایڈیشنل سیکرٹری(ٹی۔آر۔ای) سمیت الیکشن کمیشن کے تمام سرکردہ افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ عام انتخابات 2018ء کے لئے الیکشن کمیشن کو فی الحال کوئی فنڈ نہیں ملا جس میں پولنگ عملے کی تربیت CCTV کیمروں کی خریداری، رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم (RTS)اور بائیو میٹرک مشینوں اور الیکشن میٹریل کی خریداری شامل ہے ۔صرف تنخواہوں اور دفتری اخراجات ہی کے لئے فنڈ ملا ہے۔اجلاس میں کراچی کے ضمنی انتخابات حلقہ پی۔ایس114 کے حوالے سے بات ہوئی اور رینجرز اور پولیس سمیت تمام اداروں کے بھرپور کردار پر شکریہ ادا کیا گیا۔اس الیکشن کے حوالے سے فافن کی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔اور اس رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔اجلاس میں تجویز پیش کی گئی کہ فافن اپنی کراچی کے ضمنی انتخابات کی رپورٹ میں الیکشن کمیشن کی طرف سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال یعنی رزلٹ مینجمنٹ سسٹم(RMS)اور رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم(RTS)کو بھی شامل کرلیں تو رپورٹ مزید موثر ہو جائے گی۔اجلاس میں نئے ووٹروں کے اندراج کے لئے ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے کام کو ملک گیر سطح پر شروع کرنے کے لئے ماہ ستمبر تجویز کیا گیا۔اس کا باقاعدہ فیصلہ جلد ہی کیا جائے گا۔اور عوام کو اس سلسلے میں اطلاع دی جائے گی تاکہ جن لوگوں نے نئے شناختی کارڈ حاصل کئے ہیں وہ اپنے ووٹ کا اندراج کروا سکیں۔اجلاس میں بتایا گیا کہ عام انتخابات 2018ء کے لئے پچھلے چند ماہ سے سرکاری افسران کا جو ڈیٹا حاصل کیا جارہا تھا وہ تقریباً مکمل ہو گیا ہے۔اور مطلوبہ تعداد حاصل کر لی گئی ہے۔جو عام انتخابات 2018ء میں پولنگ عملے کے طور پر تعنیات کئے جائیں گے۔اور اس کے لئے ان کی باقاعدہ تربیت مرحلہ وار جلد ہی شروع کی جائے گی۔ جیسے ہی مجوزہ انتخابی قانون عملی شکل میں وجود میں آتا ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا اگست میں ہونے والے گجر خان کے حلقہ PP-4 کے ضمنی انتخابات میں رزلٹ مینجمنٹ سسٹم(RMS)،رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم(RTS) اور بائیو میٹرک مشینوں کا پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆